سوال

(57) شیعہ کی حمایت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس بارے میں کہ زید نے ایک پنچایت میں جس میں ستر اسی آدمی سنی مسلمان موجود تھے اور ایک شیعہ تبرائی بھی تھا، اس شیعہ کی حمایت میں یہ کہا کہ شیعہ چار صحابہ رضوان اللہ علیہم میں ایک کو تومانتے ہیں، لیکن تین کو نہیں مانتے، تو اس سے کیا ہوتا ہے! یوں تو بیٹا باپ کو گالیاں دیا کرتا ہے، مگر اس سے کیا ہوتا ہے۔ طلب امر یہ ہے کہ زید کا شیعہ کی حمایت میں یہ کہنا کیسا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: زید کا یہ قول اور عمل گناہ اور غیرت اسلامی کے خلاف ہے، جو بیٹا باپ کو گالیاں دیتا ہے وہ فاسق فاجر ہوتا ہے اور اس کی عاقبت خراب ہوتی ہے، اور لوگوں کو لازم ہوتا ہے کہ اس کو ملامت کریں اور اس حرکت شنیعہ سے اُسے باز رکھیں، اور وہ نہ مانے اور اپنی حرکت پر اصرار کرے تو اس سے تعلقات منقطع کردیں، یہی حکم تبرائی شیعوں اور ان کے حامیوں کا ہے۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

نیز اصحاب ثلثہ کا مشہور لہم بالجنۃ ہونا نبی کریم ﷺ نے فرمایا اور باوجود اس کے ان پر تبرا کرنا، خبر نبی کریم ﷺ اور وقات کی تکذیب ہے۔

فقط اشفاق الرحمن غفرلہ

جو شیعہ حضرات خلفاء راشدین وغیرہ کو سب وشتم کرتے ہیں در حقیقت وہ نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مکذب ہیں، زید ایسے بدینوں کی حمایت کرکے ایک قسم کے رفض کا اظہار کررہا ہے، اس کو چاہیے کہ مسلمانوں کے مجمع میں اپنے ایسے جرم سے توبہ کرلے، اور آئندہ شیعوں کے حمایت سے گریز کرے، اور اگر زید اس بات پر آمادہ نہ ہو جملہ سنیوں پر لازم ہے کہ اس کا بائیکاٹ کردیں۔ قال اللہ تعالیٰ : وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ... ۱۱۳ ...ہود

محمد یونس غفرلہ مدرس مدرسہ میاں صاحب دہلی

شیعہ تبرائی کی بعض علماء نے تکفیر کی ہے اور بعض ان کو بدعتی، گمراہ، ضال، مضل، گمراہ کہتے ہیں۔ لہذا ان کی تائید کفر ہے اور بصورت ضال مضل گمراہ ہونے کے صورت ان کی تائید سب وشتم صحابہ موجب فسق ونفاق ہے، ایسے لوگوں سے میل محبت کرنا اور ان کی تائید منکرات میں کرنا، موجب عذاب جہنم ہے، اگرچہ نماز پڑھتا ہو، اگرچہ امور شریعہ ادا کرتا ہو،

عذاب جہنم ایسے شخص کے لیے ہے اور ملعون گمراہ ہے، مسلمانوں کو اس ظالم سے پرہیز لازم ہے، خلفائے ثلثہ کو لعن طعن کرنا کفر ہے، قائل قذف عائشہ رضی اللہ عنہا کا کافر ہے، رد المختار شامی میں ہے : ''لاشک فی تکفیر من قذف السیدۃ عائشۃ، وأنکر صحبۃ الصدیق ، أو اعتقد الألوہیۃ فی علی، أو أن جبریل غلط فی الوحی ، أو نحو ذلک من الکفر الصریح المخالف للقرآن ،، انتہی ملخصا. باپ کا سب و شتم کرنے والا فاسق ہے، فاجر ہے اگر بے توبہ مرگیا تو مواخذہ ضروری ہے۔

حررہ احمد اللہ غفرلہ مدرسہ زبیدیہ نواب گنج دہلی مورخہ 14 جمادی الآخر 1360ھ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 156

محدث فتویٰ